روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
جمعہ 11 نومبر 2005ء 8 شوال 1426 ہجری 11 نبوت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 251

نسلوں کی بخشش کی دعا

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے انصار کے لئے یوں دعا کی۔

اے اللہ انصار کو، ان کے بیٹوں کو، ان کے پوتوں کو، نواسوں کو اور ان کی عورتوں کی بخش دے۔

(جامع ترمذی کتاب المناقب باب فی فضل الانصار حدیث نمبر :3844)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک ایسا گروہ بھی پایا جاتا ہے جو کہتے ہیں کہ دعا کچھ چیز نہیں ہے اور قضا وقدر بہر حال وقوع میں آتی ہے۔لیکن افسوس کہ یہ لوگ نہیں جانتے کہ باوجود سچائی مسئلہ قضاء وقدر کے پھر بھی خدا تعالیٰ کے قانون قدرت میں بعض آفات کے دور کرنے کے لئے بعض چیزوں کو سبب ٹھہرا رکھا ہے جیسا کہ پانی پیاس کے بجھانے کے لئے اور روٹی بھوک کے دور کرنے کے لئے قدرتی اسباب ہیں پھر کیوں اس بات سے تعجب کیا جائے کہ دعا بھی حاجت برآری کے لئے خدا تعالیٰ کے قانون قدرت میں ایک سبب ہے جس میں قدرت حق نے فیوض الٰہی کے جذب کرنے کے لئے ایک قوت رکھی ہے۔ ہزاروں عارفوں راستبازوں کا تجربہ گواہی دے رہا ہے کہ درحقیقت دعا میں ایک قوت جذب ہے اور ہم بھی اپنی کتابوں میں اس بارے میں اپنے ذاتی تجارب لکھ چکے ہیں اور تجربہ سے بڑھ کر اور کوئی ثبوت نہیں۔ اگرچہ یہ سچ ہے کہ قضا وقدر میں پہلے سب کچھ قرار پاچکا ہے۔مگر جس طرح یہ قرار پاچکا ہے کہ فلاں شخص بیمار ہوگا اور پھر یہ دوا استعمال کرے گا تو وہ شفا پا جائے گا۔اسی طرح یہ بھی قرار پاچکا ہے کہ فلاں مصیبت زدہ اگر دعا کرے گا تو قبولیت دعا سے اسباب نجات اس کے لئے پیدا کئے جائیں گے۔اور تجربہ گواہی دے رہا ہے کہ جس جگہ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ اتفاق ہو جائے کہ بہمہ شرائط دعا ظہور میں آوے وہ کام ضرور ہو جاتا ہے۔اسی کی طرف قرآن شریف کی یہ آیت اشارہ فرما رہی ہے۔........... یعنی تم میرے حضور میں دعا کرتے رہو۔آخر میں قبول کرلوں گا۔تعجب کہ جس حالت میں باوجود قضا وقدر کے مسئلہ پر یقین رکھنے کے تمام لوگ بیماریوں میں ڈاکٹروں کی طرف رجوع کرتے ہیں تو پھر دعا کا بھی کیوں دوا پر قیاس نہیں کرتے؟

(ایام الصلح ۔ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 232)

ضرورت انسپکٹران / محررین

دفاتر تحریک جدید میں انسپکٹران / محررین کی ضرورت ہے۔خواہش منداحباب اپنی درخواستیں تعلیمی سندات، قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی اور ایک عدد تصویر کے ہمراہ 20 / نومبر 2005ء تک امیر / پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ وکالت دیوان تحریک جدید کو بھجوا دیں۔امیدوار کا ایف۔اے / ایف ایس سی میں کم از کم سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔بی اے / بی ایس سی بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواست دہندگان کمپیوٹر (اردو اور انگلش کمپوزنگ) اور اکاؤنٹس کا کم از کم 6 ماہ کا تجربہ رکھتے ہوں۔امیدوار کی عمر 35 سال سے زائد نہیں ہونی چاہئے۔ معیار پر پورا اترنے والے امیدواران کا تحریری امتحان 24 / نومبر 2005ء کو صبح 10:00 بجے بیت المحمود (کوارٹرز تحریک جدید) میں ہوگا۔تحریری امتحان کے لئے نصاب حسب ذیل ہوگا۔

1۔قرآن مجید پہلا نصف پارہ (ترجمہ کے ساتھ)
2۔نماز مکمل۔ترجمہ کے ساتھ
3۔حدیث۔پہلی دس احادیث (چالیس جواہر پارے)
4۔کتب حضرت مسیح موعود (اسلامی اصول کی فلاسفی، کشتی نوح)
5۔انگریزی / حساب۔مطابق معیار F.A، F.Sc
6۔عام دینی معلومات (شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ)

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ
فون 047-6213563 فیکس 047-6212296)

نیورو فزیشن کی آمد

مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب نیورو فزیشن مورخہ 13 / نومبر 05ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ضرورت منداحباب و خواتین میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر شعبہ پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔احباب وخواتین استفادہ کے لئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

وزٹنگ فیکلٹی (Visiting Faculty) کا اعلان ویب سائٹ پر بھی کیا جاتا ہے۔ ہسپتال کا ویب سائٹ کا ایڈریس یہ ہے:۔

www.foh-rabwah.org

(ایڈمنسٹریٹر)

خلافت جاری رہے گی

خلافت ہماری سلامت رہے گی
یہ ہم میں سدا تا قیامت رہے گی

مسیح نے وصیت میں مژدہ سنایا
سدا تم میں جاری خلافت رہے گی

اگر تم نے تقویٰ دلوں میں بسایا
تمہاری ہمیشہ سیادت رہے گی

اگر ہم خلافت کے عاشق رہیں گے
مسیحا کی ہم میں نیابت رہے گی

اطاعت کریں گے خلیفہ کی جب تک
سدا ہم پہ رب کی عنایت رہے گی

خلافت بنائیں گے گر ڈھال اپنی
ہمیشہ ہماری حفاظت رہے گی

اگر شکر کرتے رہے ہم ہمیشہ
ہماری جہاں میں قیادت رہے گی

خواجہ عبدالمومن

درخواست دعا

مکرم منور شمیم صاحب خالد نائب صدر انصاراللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں کہ محترم شیخ خورشید احمد صاحب (سابق اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل) حال مقیم ٹورنٹو (کینیڈا) دل کے شدید عارضہ کے باعث تقریباً تین ہفتے ہسپتال میں زیرعلاج رہنے کے بعد اب خدا تعالیٰ کے فضل سے گھر آ گئے ہیں اور ادویات کے ذریعہ علاج جاری ہے۔ کچھ عرصہ قبل آپ کے دل میں آلہ حرکت (Pace Maker) بھی لگا دیا گیا تھا۔ اب الحمدللہ بیماری میں افاقہ ہے لیکن کمزوری بہت زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ احباب جماعت سے اس مخلص خادم سلسلہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پریشانی اور پیچیدگی سے بچائے اور تادیر خدمت کی توفیق دے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ٹیچرز ٹریننگ کلاس

بعض مجبوریوں کی وجہ سے نومبر میں ہونے والی 42ویں ٹیچرز ٹریننگ کلاس کو موخر کر دیا گیا ہے اب یہ کلاس انشاءاللہ العزیز 5 تا 14 دسمبر 2005ء کو ربوہ میں نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی کے زیرانتظام منعقد کی جائے گی انشاءاللہ۔ اس کلاس کے طلباء کو عربی تلفظ کی خصوصی ٹریننگ کے ساتھ عربی گرائمر اور قرآن کریم کا لفظی ترجمہ بھی سکھایا جائے گا۔ تمام اضلاع کے امراء کرام سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع سے اس کلاس کے لئے کم از کم دو ایسے نمائندگان ضرور بھجوائیں جو قرآن کریم ناظرہ جانتے ہوں اور واپس جا کر سکھانے کے لئے تیار ہوں۔ کلاس کے طلباء ٹریننگ کے بعد اپنی اپنی جماعت میں احباب کو قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ سکھانے اور مزید اساتذہ تیار کرنے کا کام کریں گے۔ کلاس میں شرکت کرنے والے طلباء امیر صاحب ضلع یا صدر صاحب جماعت کا تصدیقی خط اپنے ہمراہ ضرور لائیں اس کے بغیر کلاس میں شرکت ممکن نہ ہو گی۔ آنے والے طلباء کلاس کا ضروری سامان مثلاً سادہ قرآن کریم، نوٹ بک اور قلم وغیرہ ضرور ہمراہ لائیں۔

(نظارت اصلاح وارشاد۔ تعلیم القرآن و وقف عارضی)

تکمیل قرآن کریم ناظرہ

مکرم محمد اسلم ایاز صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی نواسی عزیزہ امۃ الباری عائشہ دختر مکرمہ ڈاکٹر عامرہ عطیہ صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد بشیر صاحب نے 5 سال 11 ماہ کی عمر میں قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ الحمدللہ۔ بچی خدا کے فضل سے وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن کریم کے معارف سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے اور دینی و دنیاوی علوم سے بہرہ ور فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب صدر دارالصدر شرقی الف ربوہ تحریر کرتے ہیں عزیزم فرحان احمد متعلم مدرستہ الحفظ ابن مکرم حافظ عبدالحنان صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن دارالصدر شرقی الف ربوہ ایک ہفتہ سے بوجہ یرقان فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہے احباب جماعت سے عزیزم کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم سید محمد رضا بسمل صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ کراچی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم ظفراللہ بسمل صاحب کو اللہ تعالیٰ نے 14/اکتوبر 2005ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت عالیہ صباحت عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم حکیم خالق رضا صاحب مرحوم کی نسل سے ہے اور مکرم عبدالسلام صاحب مرحوم کی نواسی ہے نیز والد کی طرف سے رفیق حضرت مسیح موعود مولانا عبیداللہ بسمل صاحب کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور دین کی حقیقی خادمہ بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

اعلان دارالقضاء

(محترمہ رحمت النساء صاحبہ بابت ترکہ محترم محمد یعقوب مرحوم)

محترمہ رحمت النساء صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند محترم محمد یعقوب صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں قطعہ نمبر 19/8 واقع دارالیمن ربوہ برقبہ 10 مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر کے منتقل کردہ ہے یہ پلاٹ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ محترمہ رحمت النساء صاحبہ۔ بیوہ
2۔ محترمہ امۃ الرؤف صاحبہ۔ دختر
3۔ محترمہ رفعت بی بی صاحبہ۔ دختر
4۔ محترمہ امۃ المتین صاحبہ۔ دختر
5۔ محترمہ نسرین صاحبہ۔ دختر
6۔ محترمہ ریحانہ صاحبہ۔ دختر
7۔ محترمہ نگہت صاحبہ۔ دختر
8۔ محترم ایوب احمد صاحب۔ پسر
9۔ محترم فاروق احمد صاحب۔ پسر
10۔ محترم ناصر احمد صاحب۔ پسر
11۔ محترم خالد احمد صاحب۔ پسر
12۔ مکرم عامر احمد صاحب۔ پسر
13۔ مکرم داؤد احمد صاحب۔ پسر (فاترالعقل عرصہ دس سال سے لاپتہ ہے)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (ناظم دارالقضاء)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

برطانیہ کی سیر اور جلسہ سالانہ لندن کے نظارے

(قسط دوم آخر)

مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

اللہ تعالیٰ کا بے حد وحساب احسان ہے کہ 2001ء سے چار سال کے وقفہ کے بعد پھر 2005ء کے جلسہ سالانہ یو۔کے میں شمولیت کی توفیق ملی۔ 2001ء میں خاکسار مع اہلیہ پہلے لندن حاضر ہوا تھا اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے شرف ملاقات حاصل کرنے کے بعد ہم لوگ جرمنی روانہ ہوگئے۔ کیونکہ اس سال یو۔کے کی بجائے جرمنی میں مرکزی جلسہ انعقاد پذیر ہوا تھا۔ اس سفر اور جلسہ کی روداد خاکسار نے موقر الفضل میں تفصیل سے رقم کر دی تھی۔

جب سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ الودود منصب خلافت پر سرفراز ہوئے ہیں خاکسار کی حضور سے ملاقات نہیں ہوئی تھی اس لئے اس سال دل میں شدید تڑپ تھی کہ جلسہ سالانہ یو۔کے میں شمولیت کی سعادت حاصل کی جائے اور حضور کی خدمت میں بغرض ملاقات حاضر ہوا جائے۔ چنانچہ خاکسار نے مع اہلیہ ویزے کے لئے درخواست دے دی اور الحمدللہ دس روز کے اندر اندر مارچ کے وسط میں ہی ویزا حاصل کر لیا۔

لندن کو روانگی

چونکہ ہمارا چھوٹا بیٹا عزیز محمد فرخ راجا اپنی چھوٹی سی فیملی (ہماری چھوٹی بہو اور ہمارا ننھا پوتا) کے ساتھ لندن میں رہائش پذیر ہے اس لئے جلسہ سالانہ سے چار ہفتہ قبل ہم دونوں میاں بیوی دو جولائی 2005ء کو بذریعہ PIA لاہور سے لندن کے لئے روانہ ہوگئے۔ PIA کا دومنزلہ Jumbo Jet کوئی سہ پہر کے قریب لندن ایئرپورٹ پر اترا۔ ہم اپنا سامان لے کر ایئرپورٹ سے باہر آئے تو عزیز محمد فرخ راجا ہمارا انتظار کر رہا تھا۔ چنانچہ اس کے ساتھ گاڑی میں سوار ہو کر ہم مغرب کے قریب ان کے گھر پہنچ گئے۔ بہو اور پوتے سے مل کر بے حد خوشی ہوئی۔ برطانیہ میں ان کی گاڑی کی سہولت ہمیں ہمہ وقت حاصل رہی۔

سفر کی تھکاوٹ دور کر کے اگلے روز یعنی 3 جولائی کو ہم بیت الفتوح (واقع Morden۔ لندن) میں نماز مغرب وعشاء باجماعت ادا کرنے کے لئے حاضر ہوئے اور اس کے بعد کے دنوں میں نماز باجماعت کے لئے حتی الوسع کبھی بیت الفتوح اور کبھی بیت الفضل میں حاضر ہوتے رہے۔

بیت الفتوح کی رفیع الشان عمارت

3 جولائی 2005ء کو بیت الفتوح میں ہماری پہلی حاضری تھی۔ اس خانہ خدا کی وسعت اور رفعت اور تمکنت دیکھ کر دل اللہ تعالیٰ کے شکر سے بھر گیا۔ بیت الفتوح میں جماعتی ضروریات اور سرگرمیوں کی بے شمار سہولتیں موجود ہیں۔ نماز کے لئے وسیع وعریض مرکزی ہال کے علاوہ دوسرے کئی ہال بھی تعمیر کئے گئے ہیں۔ مثلاً مستورات کے لئے ہال برائے ادائیگی نماز، مختلف تقریبات کے لئے ہال، نچلی منزل کا وسیع وعریض ہال جس میں جلسہ سالانہ کے بے شمار مہمان ٹھہرے ہوئے تھے۔ مہمانوں کے کھانے کا ہال، ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری، مختلف شعبوں اور دفاتر کے لئے دوسری منزل پر کشادہ اور آرام دہ کمرے گویا یہ لندن کا جنرل احمدیہ سیکرٹریٹ بھی ہے۔ گاڑیوں کی پارکنگ کے لئے وسیع Parking Lot ہے جو جمعۃ المبارک کی برکت سے خوب بھر جاتا ہے۔ بیت الفتوح میں ایسے بھی Wash Rooms (Toilets) ہیں جن میں Sensors فٹ ہیں۔ آپ صفائی اور وضو وغیرہ کے لئے اندر داخل ہوں تو لائٹ خود بخود On ہو جاتی ہے۔ Basin کے نیچے ہاتھ رکھیں تو خود بخود پانی گرنے لگتا ہے۔ ہاتھ ہٹانے سے بیسن کی ٹونٹی کا پانی خود ہی بند ہو جاتا ہے اور Toilet سے باہر نکلنے پر ٹیوب خود ہی Off ہو جاتی ہے۔

نماز کا پُر لطف ماحول

لندن میں قیام کے دوران ہمیں مختلف دنوں اور اوقات میں بیت الفتوح، بیت الفضل اور اسلام آباد (ٹلفورڈ) میں واقع چھوٹی سی بیت الذکر تینوں مقدس مقامات پر نمازیں پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ تینوں جگہ پر ایک ہی رنگ اور قسم کے عمدہ اور صاف ستھرے Carpets بچھے ہوئے ہیں۔ جو نمازیوں کی ایک صف کے لحاظ سے ذرا گہرے لیکن خوش نما سبز رنگ کی اور دوسری صف کے طور پر ہلکے دیدہ زیب سبز رنگ کی شکل میں تقسیم نظر آتے ہیں۔ ان مقدس مقامات کا ماحول نہایت ہی صاف ستھرا اور پرسکون ہوتا ہے جہاں عبادت کا لطف روح میں اترتا چلا جاتا ہے۔ جمعہ کی نماز بیت الفتوح اور باقی نمازیں بیت الفضل میں حضور انور کی اقتداء میں ادا کرنے کا قلبی لطف وجذب دو چند ہو جاتا ہے۔

بیت الفضل میں حاضری

4 جولائی کو ہم نے دن کے وقت بیت الفضل اور دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں حاضر ہونے کا پروگرام بنایا۔ ہم دونوں Families عزیز فرخ کے ساتھ راستے میں آنے والے شہر Tooting کی تھوڑی سیر کرتے گئے۔ جیسا کہ قارئین کرام جانتے ہوں گے کہ لندن ایک وسیع ایریا کا نام ہے جس میں ان گنت Towns شامل ہیں۔ ان میں سے ایک نام Tooting ہے۔ اس کی خصوصیت یہ ہے کہ یہاں پاکستانی اور انڈین ریسٹورینٹس کثرت سے واقع ہیں جن میں ہم نے گوروں کو بھی بڑے شوق سے پاکستانی کھانے کھاتے دیکھا نیز پاکستانی اور ہندوستانی کریانے وغیرہ کے بڑے بڑے سٹورز بھی موجود ہیں جن میں کریانہ کے سامان کے علاوہ گوشت اور تازہ سبزیاں اور پھل بھی دستیاب ہوتے ہیں۔ اس لئے پاکستانی اور ہندی خریدار اس علاقہ میں کثرت سے آ کر شاپنگ کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے Tooting میں پاکستانی اور ہندوستانی بھی کثیر تعداد میں رہائش پذیر ہیں۔ یہاں پر دو تین احمدی مالکوں کے ریسٹورنٹ اور مٹھائی کی دکان (پنجاب سویٹ ہاؤس) بہت مشہور اور اعلیٰ معیار کے ہیں۔

بیت الفضل میں حاضر ہو کر خاکسار نے مختلف دوستوں کے خطوط دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے حوالے کئے۔ یہاں دفتر کے اندر اور بیت الفضل کے احاطہ میں بھی چند واقف کار دوستوں سے ملاقات ہوگئی اور خوشی حاصل ہوئی۔ اسی روز یعنی 4 جولائی کو ہم اسلام آباد (ٹلفورڈ) گئے اور سب سے پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور محترمہ بیگم صاحبہ مرحومہ کے مزاروں پر رقت آمیز دعا کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی عظیم اور انتھک شخصیت کی یادیں اور عظمتیں آنکھوں کے آگے جلوہ ریز ہوتی گئیں اور درد کے چاند دل میں اترتے رہے۔

آہ۔ زمیں کھا گئی آسماں کیسے کیسے!

ساحل سمندر کی جانب

5 جولائی کو ہم لوگ ظہر اور عصر کی نماز کے بعد اسلام آباد (ٹلفورڈ) کے لئے روانہ ہوئے۔ اس لئے دن غروب ہونے میں ابھی کافی وقت باقی تھا۔ (ان دنوں وہاں سورج تقریباً سوا نو بجے غروب ہوتا تھا) اس لئے ہم آگے ساحل سمندر کی طرف روانہ ہوگئے۔ اس وقت تھوڑی تھوڑی پھوار پڑ رہی تھی جو جلد ہی موسلا دھار بارش میں بدل گئی۔ بہر حال موسم بہت سہانا تھا۔ قریباً پون گھنٹہ کی مسافت کے بعد ہم ایک خوبصورت اور بارونق ساحل سمندر South Sea Beach جس کے پاس Port Mouth City کا صاف ستھرا شہر واقع ہے، پہنچ گئے۔ یہاں پر ساحل سمندر کا ماحول بہت عمدہ اور قابل دید تھا۔ ساحل سمندر پر واقع مختلف دکانیں اور سٹورز خوش نما، بارونق اور رنگ برنگ کی روشنیوں سے مزین تھے۔ کھانے پینے کی چیزیں جن میں لذیذ مچھلی۔ کولڈ ڈرنکس اور آئس کریم وغیرہ شامل تھیں بافراط دستیاب ہیں۔ ساحل سمندر پر Fun Fair قسم کی بھی بہت سی چیزیں اور بجلی سے چلنے والے پُر لطف جھولے موجود تھے۔ ان میں سے ایک حیرت انگیز جھولا Power Tower (Ride) تھا۔ یہ سٹیل کا ایک بلند عمودی ستون تھا جس کے ساتھ شائقین کے بیٹھنے کے لئے لفٹ فٹ تھی۔ نچلی سطح (Ground) سے لفٹ شائقین کو لے کر Tower پر اوپر جا کر یکدم بہت تیز رفتار سے نیچے آتی ہے جس سے بعض لوگوں میں یہ خوفزدہ کرنے والا احساس ابھرتا ہے کہ خدانخواستہ لفٹ ایک زوردار آواز کے ساتھ سیدھی زمین کے ساتھ جا ٹکرائے گی۔ لیکن اس لفٹ کا سسٹم ایسا ہے کہ وہ ایک پلیٹ فارم پر آرام سے رک جاتی اور اس طرح مختلف Steps میں زمین پر پہنچ جاتی ہے۔

برطانیہ میں پبلک مقامات پر اب بھی صفائی کا عموماً بہت اچھا معیار اور انتظام ہے۔ وہاں ساحل سمندر پر بنے ہوئے Wash Rooms (Toilets) کی بلڈنگ میں عمدہ اور صاف ٹائل لگے ہوئے تھے۔ جن کی صفائی ستھرائی کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ ہاتھ دھونے کے لئے Wash Basin پر آئیں تو وہاں Auto Hand Wash/Dryer لگے ہوئے ہیں جن میں Sensors فٹ ہیں۔ آپ TAP (ٹونٹی) کے نیچے ہاتھ رکھیں تو پہلے تھوڑا سا Liquid Soap آپ کے ہاتھ پر گرے گا پھر پانی کی پھوار اور پھر ہاتھ خشک کرنے کے لئے Dryer کام کرنے لگتا ہے۔ اس طرح بہت سہولت ہو جاتی ہے۔

ساحل سمندر کے ساتھ ساتھ بنے ہوئے Promanade (چوڑا پختہ راستہ یا سڑک) پر ہر عمر کے لوگ نظر آتے ہیں۔ بعض نوجوان Jogging میں مصروف ہوتے ہیں اور کچھ بڑی عمر کے لوگ پیدل سیر کرتے نظر آتے ہیں۔ غرض کہ ہم نے South Sea Beach کو بہت پُر رونق اور سیر وتفریح کے قابل پایا۔

ایک انوکھا مشغلہ

ہم لوگ سمندر کے کنارے سیر کر رہے تھے کہ ایک ادھیڑ عمر کا انگریز دیکھا جس کے ایک ہاتھ میں ایک بیلچہ نما چیز اور دوسرے ہاتھ میں ایک ایسا Rod تھا جس کے نچلے سرے پر دھات کی ایک چوڑی سی پلیٹ نصب تھی۔ بعد میں معلوم ہوا کہ وہ Rod دراصل ایک Coin Detector (سکے ڈھونڈ نکالنے والا آلہ) تھا۔ وہ صاحب بائیں ہاتھ میں پکڑے ہوئے اس آلے کو ساحل کی سطح پر دائیں بائیں حرکت دیتے اور کچھ دیر بعد کوئی سکہ اٹھا کر جیب میں ڈال لیتے۔ میں نے یہ نظارہ زندگی میں پہلی بار دیکھا تھا اس لئے اس کی حقیقت جاننے کے لئے میں ان صاحب سے محو گفتگو ہو گیا وہ بڑی بشاشت سے مجھے اس عجیب وغریب Coin Detector کے متعلق معلومات دیتے رہے جس کا خلاصہ یہ ہے۔

انہوں نے بتایا کہ یہ آلہ دراصل زیر زمین بارودی سرنگوں کا کھوج لگانے والے Mine Detector کے اصول پر بنایا گیا ہے اور یہ بیٹری کی مدد سے کام کرتا ہے جس کو باقاعدگی سے Charge کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے یہ دلچسپ بات بھی بتائی کہ انہوں نے یہ آلہ اٹھارہ سال قبل چار صد پچاس پونڈ میں خریدا تھا۔ وہ پیشے کے لحاظ سے تو الیکٹریشن ہیں لیکن تقریباً دو گھنٹے

روزانہ ساحل سمندر پر سکے تلاش کرنے کے مشغلے میں گزارتے ہیں۔اس آلے کے کام کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی سکہ ان کے Detector کے رینج میں آتا ہے تو ان کے کان پر لگے ہوئے Head Phones میں ایک آواز سنائی دیتی ہے۔اگر کوئی سکہ سطح زمین کے اوپر پڑا ہوا ہو تو وہ بآسانی اسے اپنے ہاتھ سے اٹھالیتے ہیں۔لیکن اگر سکہ زمین میں ذرا نیچے دبا پڑا ہو تو وہ دوسرے ہاتھ میں موجود بیلچہ نما چیز سے زمین کو تھوڑا سا کھود لیتے ہیں اور پھر سکہ اٹھا لیتے ہیں۔ اس طرح اکٹھے کئے ہوئے سکے جب انہوں نے جیب سے نکال کر دکھائے تو وہ مختلف مالیت اور شکل کے تھے۔بعض ٹیڑھے میڑھے بھی ہوگئے تھے۔حیرت ہے دنیا میں کیسے کیسے لوگ اور کیا کیا مشغلے ہیں!

ع

دنیا رنگ رنگیلی بابا دنیا رنگ رنگیلی!

Hover-Craft کے ذریعہ

سمندر کی پُر لطف سیر

یہاں میں South Sea کی سیر کا حال مکمل کردینا چاہتا ہوں۔ہم نے اس دن ساحل سمندر کا اس قدر لطف اٹھایا کہ چند دن بعد خاص اس غرض سے پھر سے وہاں پہنچ گئے کہ وہاں Hover-Craft کے ذریعہ کچھ سمندر کے سفر سے بھی لطف اندوز ہولیں۔ یہ Hover-Craft ساحل سمندر سے سیر کے شائقین کو لے کر جزیرہ Ryde پر پہنچا تا ہے اور پھر جزیرے کی سیر کر کے جب کوئی چاہے اپنی سہولت کے مطابق دوسرے Hover Craft سے واپس ساحل سمندر پر پہنچ جاتا ہے۔اس سیر کے لئے واپسی کا ٹکٹ تقریباً گیارہ پونڈ فی مسافر ہے۔ Hover Craft ایسا چھوٹا سا جہاز ہوتا ہے جو سمندر سے تھوڑا باہر خشکی پر آ کر مسافروں کو بٹھاتا ہے اور پھر سمندر میں داخل ہونے سے پہلے نصب شدہ طاقتور پنکھوں کے ذریعہ اس کے گدی نما پہیوں میں ہوا بھری جاتی ہے۔جو اسے سمندر میں سفر کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ Hover Craft کی سپیڈ اچھی خاصی ہوتی ہے اور ہم کوئی دس منٹ بعد جزیرہ Ryde پر اتر گئے۔وہاں ایک شہر آباد تھا۔اس ساحلی شہر (Ryde) میں کئی خوبصورت مکان نظر آئے جن کی Balconies خوش رنگ پھولوں کے گملوں سے آراستہ تھی۔کھلی سڑکوں پر ٹریفک جاری تھی اور موسم بہت خوشگوار تھا۔

کچھ وقت سیر و تفریح میں گزار کر ہم اگلے Hover Craft پر واپس جانے کے لئے آرام دہ Waiting Room میں پہنچ گئے اور کوئی پندرہ منٹ بعد ہاور کرافٹ پر سوار ہو کر سمندر کا سفر کرتے ہوئے تقریباً 4 بجے سہ پہر کو واپس پہلے والے ساحل پر پہنچ گئے۔اس وقت خوب بھوک لگ رہی تھی۔ہم نے گرم گرم Chips اور Fish کے ساتھ کچھ کولڈ ڈرنکس خرید کر مزیدار لنچ کیا اور پھر اپنے بیٹے کی گاڑی میں بیٹھ کر بروقت واپس لندن پہنچ گئے۔اس طرح نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی سے کچھ دیر پہلے بیت الفضل لندن میں تھے۔

6 جولائی 2005ء کی شب ہم سنٹرل لندن کے خوبصورت علاقہ کی سیر کو بذریعہ موٹر کار روانہ ہوئے۔ دریائے ٹیمز (The Thames) کا نظارہ عجب تھا۔کئی مقامات پر پانی کے کچھ اندر ایسے جہاز کھڑے تھے جن میں سیر و تفریح کے لئے آنے والے شائقین کے لئے ریسٹورنٹ بنے ہوئے تھے۔

لوگ رات گئے تک یہاں کھانے پینے اور گپ شپ سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔لندن کے مشہور زمانہ Bigben کی بڑی بڑی گھڑیاں رات کو سفید اور چمکدار نظر آتی ہیں اور وقت بآسانی پڑھا جاسکتا ہے۔ دریائے ٹیمز کے نزدیک لندن کے مشہور اور خوبصورت علاقے پکاڈلی سرکس، ویسٹ منسٹر، ٹریفلگر سکویئر اور آکسفرڈ سرکس کے علاقے شامل ہیں۔ آکسفرڈ سرکس اپنی مہنگی اور خوبصورت (Posh) دکانوں کی وجہ سے خاص شہرت رکھتا ہے۔جبکہ پکاڈلی سرکس کی زرق برق روشنیاں دلفریب نظارہ پیش کرتی ہیں۔ یہاں ایک مقام پر ایک وسیع وعریض ٹی وی سکرین خاصی بلندی پر نصب تھی جس پر جاذب نظر ADS چل رہے تھے۔ان میں کچھ ADS اتنی عمدگی سے تیار اور پیش کئے گئے تھے کہ ان کے کردار پوری طرح زندہ (Animated) محسوس ہوتے تھے۔ سنٹرل لندن کا ایک خوبصورت اور قابل دید نظارہ وہ ہے جہاں دریائے ٹیمز کے پہلو میں حیرت انگیز London Eye نصب ہے یہ دراصل دائرے کی شکل کا ایک بلند و بالا اور وسیع وعریض جھولا (Ride) ہے جس کے حجم اور اونچائی کا دور بیٹھ کر اندازہ لگانا مشکل ہے۔جب اس جھولے میں بیٹھ کر آپ اس کے بلندترین Point پر پہنچتے ہیں تو لندن کے اردگرد میلوں دور کے علاقے کا نظارہ دیدنی ہوتا ہے۔ اس لئے London Eye بہت ہی موزوں نام ہے۔سنٹرل لندن کی سیر بذریعہ Tube (انڈر گراؤنڈ ریلوے) کا اپنا ہی مزہ ہے۔لیکن افسوس کہ 7 جولائی کے لندن دھماکوں کی پریشان کن صورتحال کی وجہ سے ہم اس بار انڈر گراؤنڈ کے ذریعہ سیر و تفریح کے پروگرام کو عملی جامہ نہ پہنا سکے۔

Kingston کا شاپنگ سنٹر

Kingston کا شمار لندن کے صاف ستھرے اور اعلیٰ درجہ کے شاپنگ والے علاقے میں ہوتا ہے۔ 7 جولائی کو یہاں کے مشہور اور وسیع و عریض سٹور Marks + Spencer پر جاتے ہوئے ہم عالیشان Bantalls Centre (ایک شاپنگ پلازہ) سے بھی گزرے جس کی خوبصورتی، رونق اور وسعت دیکھنے کے قابل ہے۔اس پلازہ میں بے شمار اونچے درجے کی جگمگاتی دکانیں موجود ہیں۔ یہاں پر گھڑیوں کی ایک دلفریب دکان پر Rolax کمپنی کی ایسی مردانہ گھڑی بھی دیکھی جس کی قیمت بارہ ہزار برطانوی پاؤنڈ (بارہ لاکھ روپے سے زائد) ہے جبکہ ایک حیرت انگیز لیڈی واچ جس کے ڈائل پر چکا چوند ہیرے جڑے تھے، کی قیمت اٹھارہ ہزار برطانوی پاؤنڈ (اٹھارہ لاکھ روپے سے زائد) تھی۔ Bantalls Centre (پلازہ) کی عالیشان اور تعجب انگیز عمارت کی غالباً آٹھ منزلیں ہیں۔اس کی چند منزلوں کی سیر کے لئے ہم نے نہایت ہی خوبصورت Lifts استعمال کیں جو عام بند لفٹ کی بجائے ایسی ساخت کی تھیں کہ ان کی چار میں سے تین دیواریں مضبوط شفاف اور برف کی طرح سفید اور خوبصورت شیشے کی بنی ہوئی تھیں۔اس طرح آپ لفٹ میں اوپر کی منزل پر اوپر نیچے آتے جاتے اس وسیع و عریض شاپنگ سنٹر کے مختلف عالی شان حصوں اور سج دھج والی دکانوں کا ناقابل فراموش نظارہ کرسکتے ہیں۔اس بلڈنگ میں بیشمار ریسٹورنٹ بھی موجود ہیں۔غرضیکہ یہ ایک مکمل اور حیرت انگیز شاپنگ پلازہ ہے۔

حضور کا لندن میں ورود مسعود

کینیڈا کے کامیاب جلسے اور دورے کے بعد حضور ایدہ اللہ الودود 7 جولائی صبح آٹھ بجے کے قریب بیت الفضل لندن کے احاطہ میں موجود اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔وہاں پر حضور کے والہانہ استقبال کے لئے بہت احباب اور خواتین جمع تھے۔ہم افراد خانہ نے مغرب اور عشاء کی نمازیں حضور کی اقتداء میں بیت الفضل میں ادا کیں۔

8 جولائی بروز جمعۃ المبارک لندن ٹائم کے مطابق تقریباً ایک بج کر دس منٹ پر حضور بیت الفتوح (Morden) میں تشریف لائے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔حضور پرنور کو اپنے سامنے دیکھ کر اور حضور کی آواز براہ راست سن کر قلبی خوشی محسوس ہوئی اور اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر ادا کیا جس نے ہمیں لندن آنے کی توفیق و سعادت عطا فرمائی۔

جمعہ 8 جولائی کو تقریباً دس بجے صبح ہی خاکسار اپنے عزیز مکرم راجہ مسعود احمد صاحب (مقیم لندن) کے ساتھ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں حاضر ہوا اور حضور سے پوری فیملی کی ملاقات کے لئے نام درج کرایا۔ ہمیں دس جولائی کو حضور ایدہ اللہ الودود کے ساتھ ملاقات کا وقت عنایت ہوا۔ 9 جولائی کا دن ہم نے کچھ آرام اور کچھ مہربان عزیزوں کے ساتھ گزارا۔

مبارک اور جانفزا دن

دس جولائی کو دفتر پرائیویٹ سیکرٹری صاحب سے ہمیں اطلاع ملی کہ ہم لوگ حضور سے ملاقات کے لئے سوا چھ بجے (بعد نماز عصر) کمرہ انتظار میں پہنچ جائیں۔ ہم افراد خانہ نے نماز عصر بیت الفضل میں حضور کی اقتداء میں ادا کی۔ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے بلانے پر ہم لوگ حضور انور کے کمرہ میں حاضر ہوئے۔ میں نے کمرے میں داخل ہو کر السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ عرض کیا۔حضور نے ازراہ شفقت وعنایت اپنی کرسی سے اٹھ کر اس عاجز کو گلے لگالیا۔

کہاں میں کہاں یہ مقام اللہ اللہ!

جب ہم سب اہل خانہ حضور کی خدمت میں سلام عرض کر کے کرسیوں پر بیٹھ گئے تو حضور نے دریافت فرمایا۔ راجہ صاحب آپ کب پہنچے۔عرض کیا حضور! ہم دو جولائی کو آگئے تھے۔حضور نے ازراہ شفقت دریافت فرمایا "ہیون ہاؤس کا کیا حال ہے"۔خاکسار نے عرض کیا۔حضور سکول ٹھیک چل رہا ہے۔پھر سارے سٹاف کی طرف سے حضور کی خدمت میں سلام اور درخواست دعا عرض کی۔حضور نے بکمال شفقت ہمارے ننھے پوتے (عزیزم باسل احمد راجا) کو چاکلیٹ عنایت کی جو کہ اس نے بڑی خوشی سے وہیں کھانی شروع کردی۔ ہماری بہو (اہلیہ عزیز محمد فرخ راجا) نے شہد کا ایک جار کھول کر حضور سے تبرک کرنے کی درخواست کری۔حضور نے شہد میں انگشت مبارک ڈبو کر تھوڑی دیر بعد وہ شہد والی انگلی ہمارے پوتے کو چٹادی اور تبرک والا جار واپس عنایت فرمادیا۔خاکسار نے اپنے بڑے بیٹے محمد فیصل راجا کے متعلق حضور سے عرض کیا کہ وہ بفضل خدا فضل عمر ہسپتال میں بطور ڈاکٹر خدمات انجام دے رہا ہے۔حضور نے ازراہ شفقت ارشاد فرمایا کہ اسے کہیں کہ Specialization کرے۔ میں نے عرض کیا حضور! وہ اعلیٰ Physician بننے کی بہت خواہش اور دلچسپی رکھتا ہے۔فرمایا کہ بہت اچھا ہے Specialization کرے۔

اللہ تعالیٰ ڈاکٹر محمد فیصل راجا کو اس اعلیٰ ڈگری کے لئے ہمت اور توفیق عطا فرمائے۔تھوڑی دیر بعد ہم نے حضور کے ساتھ فوٹو اتروانے کے متعلق گزارش کی تو حضور نے پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو طلب کیا اور حضور کے ساتھ ہمارا فیملی فوٹو ہوا۔

ہم لوگ حضور انور کی ملاقات سے شادکام ہوئے اور قلبی اطمینان کے ساتھ گھر لوٹے۔ خاکسار کا دل جہاں حضور ایدہ اللہ الودود کے دیدار اور گفتار کی لذت سے سرشار تھا۔ وہاں یہ خیال بھی پیدا ہوا کہ خدانخواستہ کہیں حضور کے سامنے کوئی ایسا لفظ نہ نکل گیا ہو۔اس خیال کے پیش نظر دس جولائی کی رات اور اگلی صبح کو بہت استغفار اور دعا کی پھر حال دل پر مبنی ایک مکتوب حضور انور کی خدمت میں سپرد قلم کیا اور اسی روز یعنی گیارہ جولائی کو دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں جا کر مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب سے گزارش کی کہ وہ خاکسار کا خط اسی روز حضور کی خدمت میں پیش کردیں۔اور انہوں نے خاکسار کی درخواست پر ایسا ہی کیا۔دو روز بعد میں پھر دفتر گیا تو وہاں ایک عہدیدار نے فرمایا۔ آپ کے لئے حضور انور کا ایک خط موجود ہے۔ خاکسار نے بعد شوق وہ مکتوب وصول کیا اور پڑھ کر دل ہر طرح سے شاداں و مطمئن ہوگیا۔حضور ایدہ اللہ الودود نے خاکسار کو بیشمار اور بے بہا دعاؤں سے نوازا اور ڈاکٹر بیٹے کے لئے بھی دعائیہ الفاظ تحریر فرمائے۔الحمد للہ

لندن میں مقیم مکرم مبارک احمد ظفر صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کی شان میں ایک بہت پیاری نظم لکھی ہے۔اس کے دو اشعار سنانے کو بہت جی چاہتا ہے۔

نور، محمود، ناصر و طاہر کے بعد
جانشین مسیح ابن منصور ہے
اس سے عشق و وفا جو کرے گا ظفر
بار گاہ الٰہی میں منظور ہے

حفاظت قرآن کا ایک بڑا ذریعہ حفظ قرآن ہے

قرآن کریم کی الٰہی حفاظت کے وعدے

از افاضات حضرت بانی سلسلہ و حضرت امام جماعت ثانی

قرآن مجید کی حفاظت

اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا ہے (-) (سورہ حجر) یعنی اس کتاب کو ہم نے ہی نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ رہیں گے۔ سو تیرہ سو برس سے اس پیشگوئی کی صداقت ثابت ہو رہی ہے۔ اب تک قرآن شریف میں پہلی کتابوں کی طرح کوئی مشرکانہ تعلیم ملنے نہیں پائی۔ اور آئندہ بھی عقل تجویز نہیں کرسکتی کہ اس میں کسی نوع کی مشرکانہ تعلیم مخلوط ہوسکے۔ کیونکہ لاکھوں مسلمان اس کے حافظ ہیں۔ ہزار ہا اس کی تفسیریں ہیں۔ پانچ وقت اس کی آیات نمازوں میں پڑھی جاتی ہیں۔ ہر روز اس کی تلاوت کی جاتی ہے"۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 102)

قرآن سینوں سے محو نہیں ہوگا

قرآن کریم بحیثیت ذکر ہونے کے قیامت تک محفوظ رہے گا اور اس کے حقیقی ذاکر ہمیشہ پیدا ہوتے رہیں گے۔ اور اس پر ایک اور آیت بھی بین قرینہ ہے اور وہ یہ ہے بل ھو اٰیات بینات ...... یعنی قرآن کریم آیات بینات ہیں جو اہل علم کے سینوں میں ہیں۔ پس ظاہر ہے کہ اس آیت کے یہی معنی ہیں کہ مومنوں کو قرآن کریم کا علم اور نیز اس پر عمل عطا کیا گیا ہے اور جبکہ قرآن کریم کی جگہ مومنوں کے سینے ٹھہرے تو یہ آیت کہ انا نحن نزلنا ...... بجز اس کے اور کیا معنی رکھتی ہے کہ قرآن سینوں سے محو نہیں کیا جائے گا۔

(شہادت القرآن۔ روحانی خزائن جلد 6 ص 350)

چار قسم کی حفاظت

خدا تعالیٰ نے بموجب اس وعدہ کے (انا لہ لحفظون۔ ناقل) چار قسم کی حفاظت اپنی کلام کی کی۔ اول حافظوں کے ذریعہ سے اس کے الفاظ اور ترتیب کو محفوظ رکھا۔ اور ہر ایک صدی میں لاکھوں ایسے انسان پیدا کئے جو اس کی پاک کلام کو اپنے سینوں میں حفظ رکھتے ہیں۔ ایسا حفظ کہ اگر ایک لفظ پوچھا جائے تو اس کا اگلا پچھلا سب بتا سکتے ہیں۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 288)

عشاق قرآن

حضرت امام جماعت ثانی فرماتے ہیں:۔

اب سوال یہ ہے کہ کیا یہ اتفاق ہے؟ کہ قرآن شریف آج تک محفوظ ہے۔ اسلامی تاریخ بتلاتی ہے کہ یہ اتفاق نہیں بلکہ اس کی ظاہری حفاظت الکتاب اور قرآن مبین کے ذریعوں سے ہوتی ہے جن کا ذکر اس سورۃ کے شروع ہی میں کیا گیا ہے۔ شروع نزول ہی سے اس کی آیات لکھی جانے لگیں اور اس کی حفاظت ہوتی گئی اور پھر اللہ تعالیٰ نے اسے ایسے عشاق عطاء کیے جو اس کے ایک ایک لفظ کو حفظ کرتے اور رات دن خود پڑھتے اور دوسروں کو سناتے تھے۔

(تفسیر کبیر جلد چہارم ص 17)

قرآن کے کروڑوں حفاظ

یہ بھی یاد رہے کہ ایسے آدمیوں کا میسر آنا جو اسے حفظ کرتے اور نمازوں میں پڑھتے تھے۔ آنحضرت ﷺ کی طاقت میں نہ تھا، ان کا مہیا کرنا آپؐ کے اختیار سے باہر تھا۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے انا نحن نزلنا ...... فرمایا کہ ایسے لوگ ہم پیدا کرتے رہیں گے جو اسے حفظ کریں گے۔ آج اس اعلان پر تیرہ سو سال ہو چکے ہیں اور قرآن مجید کے کروڑوں حافظ گزر چکے ہیں......"

"......اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو اپنے خاص تصرف سے ایسے الفاظ اور ایسی ترکیب سے نازل فرمایا ہے کہ وہ سہولت سے حفظ ہو جاتا ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد چہارم ص 18)

قرآن کی حفاظت کا سامان

دوسرا سامان خدا تعالیٰ نے قرآن کریم کی حفاظت کے لیے یہ کیا کہ حفاظ و قراء کو پیدا اس کثرت کے ساتھ کر دیا کہ دنیا میں اس کی اور کہیں نظیر نہیں ملتی۔ قرآن کریم پہلی الہامی کتاب نہیں جو دنیا میں نازل ہوئی۔ بلکہ اس سے پہلے اور بھی کئی الہامی کتابیں نازل ہو چکی ہیں مگر کسی ایک کتاب کو بھی یہ بات میسر نہیں آئی کہ اس کے ماننے والوں نے حفظ کیا ہو۔ لیکن قرآن کریم وہ کتاب ہے جس کے لاکھوں حفاظ آج بھی دنیا میں موجود ہیں"۔ (تفسیر کبیر جلد 8 ص 424)

حفاظ کے ذریعے قرآن کی خدمت

قرآن کریم کی خدمت اور اس کی حفاظت ظاہری کا کام حفاظ اور قراء کے سپرد ہے۔ وہ قرآن کریم کے خادم ہیں اور اس کی حفاظت کا کام سرانجام دے رہے ہیں۔ جس طرح مہر کی غرض یہ ہوتی ہے کہ کوئی چیز باہر سے اندر داخل نہ ہو اور کوئی چیز اندر سے باہر خارج نہ ہو۔ اسی طرح اس آیت میں یہ بتایا گیا تھا کہ قرآن کریم کی خدمت پر ایسے انسان مقرر کیے جائیں گے جو مشک کی طرح خوشبودار ہوں گے۔ یعنی وہ اعلیٰ درجہ کے نیک، اپنی ذمہ داری کو سمجھنے والے اور قرآن کریم کی حفاظت کا حق ادا کرنے والے ہوں گے۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ چودہ سو سال گزر چکے ہیں مگر کوئی زمانہ ایسا نہیں ہوا جس میں حفاظ کی ایک بڑی بھاری جماعت دنیا میں موجود نہ ہو اور قرآن کی خدمت نہ کر رہی ہو۔

(تفسیر کبیر جلد 8 ص 320)

پروفیسر میاں محمد افضل صاحب

زورِ دعا

محترم مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے اپنے مضمون مطبوعہ الفضل "امتحانی پرچہ حل کرنے کا طریق" میں طلباء کے لئے ضروری ہدایات درج کی ہیں۔ ان کو مدنظر رکھ کر اور ان پر عمل کر کے مفید نتائج حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ ان میں خاص طور پر دعا پہ بہت زور دیا گیا ہے۔ یعنی پرچہ شروع کرنے سے قبل دعا، مشکل سوال حل نہیں ہو رہا تو دعا کیجئے، شاید گنجلک دور ہو جائے۔ آپ نے لکھا "امتحان سے پہلے دعا، پرچے کے دوران دعا اور پرچہ دینے کے بعد دعا نہایت کارگر ہوتی ہے"۔ پرچہ کے بعد کی دعا کا ایک واقعہ میرے ذہن میں ابھر آیا اس لئے میں نے سوچا کہ یہ ہدیہ قارئین کروں۔

بہت سال ہوئے میں بی ایڈ کے امتحان کے انگریزی کے پرچہ کا ہیڈ ایگزامینر تھا۔ ہیڈ کے پاس نائب ممتحنوں کے پرچے مارک ہو کے آتے ہیں اور پھر ہیڈ کا فرض ہوتا ہے کہ ان کے 10 فیصد کو چیک کرے، جائزہ کا معیار جانچنے کے لئے اور یہ دیکھنے کے لئے کہ آیا مطلوبہ معیار کو مسلسل قائم رکھا گیا ہے۔ اگر لاپرواہی برتی گئی ہو، سختی سے کام لیا گیا ہو، ضرورت سے زیادہ نرمی کی گئی ہو یا مارکنگ کبھی نرم کبھی گرم کا احساس دلائے تو ہیڈ کا فرض ہوتا ہے کہ پرچے واپس بھیجے تا نائب ممتحن پھر سے ان کے جائزہ کے بتلائے ہوئے سٹینڈرڈ کے مطابق نمبر لگائے۔ میں اپنے کام میں مصروف ایک نائب ممتحن کے پرچے دیکھ رہا تھا۔ یعنی ہر دسواں پرچہ دیکھتا۔ دیکھتے دیکھتے میں نے سوچا کہ اس بار ساتواں پرچہ کیوں نہ دیکھ لوں۔ وہ دیکھا تو غالباً 27 نمبر تھے یعنی پاس ہونے سے 6 کم۔ دیکھا تو پرچے کے آخر میں کچھ لکھا ہوا تھا۔ پڑھا تو یہ ایک التجا تھی۔ لیکن ایسی باتیں تو کئی دفعہ پرچوں میں لکھی نظر آتی ہیں کہ خدا کے لئے مجھے پاس کر دو۔ یہ میری مجبوری ہے۔ مثلاً کہیں والدین کی بیماری کی کہانی تو کہیں کسی حادثہ کو دوش دینے کی بات۔ لیکن یہ درخواست مجھے قدرے مختلف معلوم دی۔ کسی لڑکی کا پرچہ تھا اور اس نے ایک درمندانہ اپیل کی تھی۔ جس پر مجھے کسی غلط بیانی کا شک نہ گزرا۔ لکھا تھا کہ خاوند نے طلاق دے دی ہے۔ دو یا تین بچے ہیں جن کی پرورش میرے ذمہ ہے، ذریعہ آمدنی کوئی نہیں۔ اگر بی ایڈ کر لیتی ہوں تو شاید ملازمت مل جائے اور بچوں کے لئے روزی کا سامان مہیا ہو جائے۔ درمندانہ انداز میں کی گئی اپیل اثر کر گئی۔ اس لئے کہ میں سمجھتا ہوں کہ اس اپیل کے شامل اس کی عاجزانہ دعائیں بھی ہوں گی جو اس نے اپنے مولا کے حضور یقیناً گڑگڑا کے کی ہوں گی۔ یہ اسی کی دعا کا اثر تھا کہ میں متاثر ہوا اور میں نے بغور اس کے پرچہ کو پڑھنا شروع کیا۔ مجھے احساس ہوا کہ اس میں گنجائش نکل سکتی ہے جس کے نتیجہ میں اس پرچہ میں پاس ہونا ممکن ہوسکتا ہے۔ لیکن ہیڈ ایگزامینر کے اختیار میں نہیں ہوتا کہ وہ خود نمبروں میں ردوبدل کرے۔ اس لئے میں نے پرچہ نائب ممتحن کو واپس بھیجا۔ اور نہ جانے انہوں نے کیا سمجھا یا دعائیں یہاں بھی ایسی اثر انداز ہوئیں کہ انہوں نے بجائے 33 نمبر دینے کے نمبر اور بھی بڑھا کر 36 کر دیئے۔

یہ تو مجھے معلوم نہیں کہ وہ بچی کون تھی اور آیا اس کے نتیجہ میں اسے نوکری ملی یا نہیں لیکن میں نے دل سے نکلی ہوئی دعا کا اثر ملاحظہ کر لیا۔ پہلے تو میں نے اپنی معمول کی کارروائی سے ہٹ کر ان کا ساتواں پرچہ اٹھایا۔ پھر مجھے بغور پڑھنے کی تحریک ہوئی اور پھر زور دعا مجھے مجبور کرتی ہے کہ میں اس کے نمبر بڑھوانے کی کوشش کروں اور میں پرچہ واپس نائب ممتحن کو بھیج دیتا ہوں۔ پھر نہ جانے ان عاجزانہ اور دردمندانہ دعاؤں میں کتنا اثر تھا کہ وہ مزید نمبر کھینچ لاتی ہیں۔ خیال تو یہ تھا کہ تقریباً 6 نمبر بڑھائے جائیں گے لیکن دعائیں 9 نمبر کا اضافہ کرا دیتی ہیں۔ یہ سب کچھ ہوا کیسے؟ میں سوچ میں پڑ گیا۔ یقیناً ایک دعا، ایک عاجزانہ دعا، ایک دکھی انسان کی دعا ہم سے نمبر کھینچتی چلی گئی۔ یوں معلوم دیتا تھا کہ ہم نمبر دے نہیں رہے بلکہ ہم سے دلوائے جا رہے ہیں۔ کوئی مخفی طاقت ہمیں مجبور کر رہی تھی کہ ہم اپنے ہی جائزہ کو خود غلط قرار دے کر نمبروں میں اضافہ کریں۔ میرے لئے زور دعا کا ایک عجیب تجربہ جو آج تک مجھ پر ایک عجیب کیفیت طاری کئے ہوئے ہے۔ اللہ کرے وہ بچی (اب بچی تو نہیں ہوگی) خوش ہو۔ کامیاب ہو اور مزید دعاؤں میں مصروف۔

اے میرے فلسفیو! زور دعا دیکھو تو!

ایک ماہر عملیات کو توبہ کی تلقین

حضرت مسیح موعود کے پاس ایک عامل آ کر رہا۔ اس نے آپ کے اخراجات کو دیکھا کہ بہت زیادہ ہیں تو اس نے کہا مرزا صاحب! آپ کو ایک عمل بتا دوں۔ آپ کا خرچ بہت ہے۔ آمدنی کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ میرے عمل سے آپ کو پانچ روپیہ روزانہ مل جایا کریں گے۔ دو تین دن تک آپ اس کی باتیں سنتے رہے۔ آخر ایک دن آپ نے فرمایا کہ وہ روپیہ آپ کو کہاں سے آتا ہے اس نے جواب میں ملائکہ کہا یا جن پھر آپ نے فرمایا کہ وہ کسی کا مال اٹھا لاتے ہوں گے یہ تو حرام ہے اور ایسا خیال کرنا شرک ہے پھر بڑے جوش سے فرمایا اس سے توبہ کرو اللہ تعالیٰ کے کلام کو مول لینا چاہتے ہو؟ (الفضل 28 اگست 1934ء)

بچوں سے مزدوری

تلخ حقائق اور اعداد و شمار

آج دنیا بھر کے ہر چھ میں سے ایک بچہ مزدوری کرنے پر مجبور ہے اور وہ ایسی مشقت کر رہا ہے جو اس کی ذہنی، جسمانی اور جذباتی نشوونما کی تباہی کا باعث بنتی ہے۔ اگرچہ بچے دنیا کے بہت سے حصوں میں ہر قسم کے شعبوں میں مزدوری کر رہے ہیں لیکن ایک بڑی اکثریت زراعت کے شعبے میں کام کر رہی ہے جہاں اسے خطرناک قسم کی مشینری یا پھر مہلک کیمیائی مواد کے ساتھ کام کرنا ہوتا ہے۔ بہت سے بچے گلیوں بازاروں میں مشقت کر کے، بھیک مانگ کر یا چھوٹے موٹے کام کر کے زندگی کی بنیادی ضروریات پوری کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک بڑی تعداد گھریلو ملازم کے طور پر کام کرنے، قحبہ گری یا کارخانوں میں مزدوری کرنے پر مجبور ہے۔ یہ سبھی بچے اپنے بچپن کی بے فکری اور معصومیت سے محروم کر دیئے گئے ہیں اور ان کے پاس خوشیوں، تعلیم یا بہتر زندگی کا کوئی موقع میسر نہیں۔

یہ بچے اس لئے کام کرنے پر مجبور ہیں کہ زیادہ تر حالات میں خود ان کی اور ان کے کنبے کی بقا کا انحصار اسی مزدوری پر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بچوں سے مزدوری کا رواج ان ممالک میں بھی موجود ہے جہاں اسے مکمل طور پر غیر قانونی قرار دیا گیا ہے اور اکثر صورتوں میں اس کے گرد خاموشی، بے حسی اور لاتعلقی کا ایک پراسرار حصار باندھ دیا جاتا ہے۔

تاہم اب اس حصار میں بہت سے شگاف نمودار ہونے لگے ہیں۔ اگرچہ عالمی سطح پر بچوں سے مزدوری کے مکمل خاتمے پر ایک طویل المیعاد ہدف کے طور پر کام کیا جا رہا ہے پھر بھی بچوں سے مشقت کی کچھ صورتیں ایسی ہیں جنہیں فوری طور پر ختم کرنا نہایت ضروری ہے۔ عالمی ادارہ محنت کے حالیہ جائزے سے پہلی مرتبہ یہ بات سامنے آئی ہے کہ بچوں سے مشقت کے مکمل خاتمے کے حاصل ہونے والے معاشی فوائد اس کے خاتمے پر اٹھنے والے اخراجات سے سات گنا زیادہ ہوں گے۔ اس میں سماجی اور انسانی سطح پر حاصل ہونے والے مگر اعداد و شمار میں نہ آنے والے ایسے فوائد شامل نہیں کیے گئے جو اس قبیح روایت کو ختم کرنے کے نتیجے میں حاصل ہوں گے۔ کام کرنے والے بچوں میں تین چوتھائی تعداد سنگین مشقت کی ان شکلوں میں کام کرنے پر مجبور ہے جنہیں بچوں سے مزدوری کی بدترین صورت کہا جاتا ہے اور اس میں انسانی تجارت، مسلح تصادم میں نابالغ فوجیوں کے طور پر کام لینا، غلامی، جنسی استحصال اور کئی قسم کے خطرناک ترین پیشے شامل ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بچوں سے مزدوری کا مؤثر انداز میں خاتمہ ہمارے دور کے سب سے زیادہ ہنگامی چیلنجوں میں سے ایک ہے۔

کلیدی اعداد و شمار

☆ دنیا بھر میں 24 کروڑ 60 لاکھ بچے مزدوری کر رہے ہیں۔

☆ کام کرنے والے بچوں میں سے 7 کروڑ 30 لاکھ بچے 10 برس سے کم عمر کے ہیں۔

☆ دنیا کا کوئی ملک اس رواج سے پاک نہیں حتیٰ کہ ترقی یافتہ ممالک میں بھی 25 لاکھ بچے مزدوری کرنے پر مجبور ہیں جبکہ

☆ 25 لاکھ بچے نئے ترقی یافتہ ممالک میں مزدوری کر رہے ہیں۔

☆ ہر برس 22,000 بچے کام کے دوران حادثات میں اپنی جان گنوا دیتے ہیں۔

☆ 14 برس یا اس سے کم عمر کے مزدوری کرنے والے بچوں کی سب سے بڑی تعداد یعنی 12 کروڑ 70 لاکھ بچے ایشیا......... بحرالکاہل کے خطے میں موجود ہے۔

☆ آبادی کے تناسب سے مزدوری کرنے والے بچوں کی سب سے بڑی تعداد سب صحارائی افریقہ میں پائی جاتی ہے جہاں 14 برس اور اس سے کم عمر کے بچوں کا ایک تہائی حصہ (کل تعداد 4 کروڑ 80 لاکھ بچے) مزدوری کر رہا ہے۔

☆ بچوں کی بڑی اکثریت غیر رسمی شعبوں میں مزدوری کرتی ہے جہاں انہیں کوئی قانونی امداد اور تحفظ حاصل نہیں۔

☆ 70 فیصد بچے زراعت، ماہی گیری، جنگلات یا تجارتی بنیادوں پر شکار جیسے پیشوں میں مزدوری کرتے ہیں۔

☆ 8 فیصد صنعتی کارخانوں میں جبکہ

☆ 8 فیصد تھوک و پرچون تجارت، ریستورانوں میں اور ہوٹلوں میں کام کرتے ہیں۔

☆ 7 فیصد کمیونٹی و سماجی اور انفرادی خدمات مثلاً گھریلو ملازمین کے طور پر کام کرتے ہیں۔

☆ 8.4 فیصد بچے غلامی، انسانی تجارت، قرض اتارنے کے لئے بیگار، قحبہ گری، عریاں تصاویر یا فلموں اور اسی طرح کے غیر قانونی دھندوں کے دلدل میں پھنسے ہوئے ہیں۔

☆ ان میں سے 12 لاکھ بچے انسانی تجارت کی بھٹی کا ایندھن بھی بنتے ہیں۔

12/جون بچوں سے مشقت کے خاتمے کا عالمی دن

کانوں اور معدنیات کی کھدائی کے شعبوں میں مزدوری کرنے والے بچے اپنی صحت و سلامتی اور اپنا مستقبل خطروں میں ڈال کر یہ کام کرتے ہیں۔ اندازاً 10 لاکھ بچے اس شعبے میں کام کر رہے ہیں۔ دنیا کے چند خطوں میں اس تعداد میں اضافہ کا رجحان پایا جاتا ہے اور اپنے ممکنہ خطرات کے سبب کان کنی اور معدنیات کے شعبے میں کام، بچوں سے مشقت کے سلسلے میں کی گئی درجہ بندی میں C-182 (انتہائی خطرناک کام) میں شمار کیا جاتا ہے لہٰذا اس مسئلے سے ہنگامی بنیادوں پر نمٹنے کی ضرورت ہے۔

آجکل کان کن کے طور پر مزدوری کرنے والے قریباً تمام بچے دور دراز علاقوں میں واقع چھوٹے پیمانے کی کانوں میں کام کرتے ہیں۔ یہ بچے کان کنی اور معدنیات کی کھدائی کے چھوٹے چھوٹے مقامی کاروباری اداروں میں اپنے خاندان کے ہمراہ بڑی بڑی کانوں کے قرب و جوار میں واقع سرکار سے پٹے میں حاصل کردہ قطعات اراضی میں کام کرتے ہیں یا پھر ایسی کانوں میں جہاں کثیرالاقوامی کاروباری ادارے کھدائی ترک کر چکے ہیں۔ ان کانوں یا اردگرد کے علاقوں میں بہت چھوٹے چھوٹے یعنی پانچ برس تک کی عمر کے بچے بھی کام کرتے دکھائی دیتے ہیں۔

یہ بچے زیرزمین کانوں سے کچی دھات کھودتے اور نکال کر باہر لاتے ہیں، دریاؤں یا پانی سے بھری سرنگوں میں چھلانگیں لگاتے اور بھاری بھرکم بوجھ اٹھاتے ہیں۔ وہ چٹانوں کو پیس کر بجری بنا دیتے ہیں یا انہیں پیس کر سونا نکالنے کی غرض سے اس پسے ہوئے پتھر میں پارہ ملاتے ہیں۔ یہ بچے صرف دیہاڑی دار مزدور کے طور پر کام کرنے کے باوجود شدید چوٹوں، مستقل بیماریوں حتیٰ کہ موت جیسے سنگین خطرات بھی مول لیتے ہیں۔ ایسے ماحول میں رہتے ہوئے جہاں پانی اور ہوا سبھی کچھ بھاری دھاتوں سے آلودہ ہوتے ہیں ان خطرات کی سنگینی میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ ایسے علاقوں میں صحت اور سکولوں کی سہولیات کا اکثر فقدان ہوتا ہے اور جہاں کہیں سکول دستیاب بھی ہوں، کام کرنے والے بچے ان میں پڑھنے سے قاصر رہتے ہیں۔

حکومتی اہلکار، کاروباری ادارے اور اس شعبے میں محنت کشوں کی تنظیمیں چاہیں تو بچوں سے کانوں میں مشقت لینے کا مسئلہ بآسانی حل کر سکتی ہیں۔ کان کنی کی جگہیں خواہ کتنی دور دراز ہی کیوں نہ ہوں مخصوص علاقوں تک محدود ہوتی ہیں اور ان میں کام کرنے والے بچوں کی تعداد بہت زیادہ ہونے کے باوجود گنت نہیں ہوتی۔ عالمی ادارہ محنت کی طرف سے بچوں سے مشقت کے خاتمے کے لئے بین الاقوامی پروگرام منگولیا، تنزانیہ، نائیجیریا اور جنوبی امریکہ کے انڈین ممالک میں چلائے گئے تجرباتی منصوبوں کے نتائج سے پتا چلتا ہے کہ کان کن بچوں کی مدد کرنے کا بہترین طریقہ ان بچوں کی کمیونٹی میں کام کرنا ہے۔ 12/جون کو بچوں سے مشقت کے خاتمے کا عالمی دن منایا جاتا ہے عالمی ادارہ محنت اپنے ماہرین اور شراکت داروں کے تعاون سے مقامی اور قومی استعداد میں اضافہ کرنے کیلئے درج ذیل اقدامات پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔

صحت اور سماجی خدمات

کانوں میں کام کرتے ہوئے پائے جانے والے بچوں کو فوری طور پر کھانے، پینے کا پانی، حفاظتی ٹیکے، ابتدائی طبی امداد اور صحت کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ کام کرنے کی قانونی عمر سے تعلق رکھنے والے بچوں کو دی جانے والی معاونت میں آرام کرنے کی محفوظ جگہیں، سر چھپانے کے ٹھکانے اور مشاورت وغیرہ شامل ہیں۔

قانونی تحفظ

اس میں کانوں اور معدنوں کی نگرانی اور مزدوروں کے معائنے کے ساتھ ساتھ کان کنی کی صنعت میں کم از کم عمر اور تحفظ کے ضابطوں کے نفاذ اور اس شعبے میں مزدور بچوں کی تعداد میں کمی لانے جیسے اقدامات شامل ہیں۔ کام کی جگہوں کی کڑی نگرانی، کام کرنے کی عمر سے تعلق رکھنے والے بچوں کی حفاظت کے اقدامات کو بہتر بنا سکتی ہے۔

تعلیم

بہت چھوٹے بچوں کے لئے دن بھر نگہداشت اور پری سکول مراکز محنت کش والدین کی بچوں کو کانوں میں لے کر آنے کی حاجت کو بالکل کم یا سرے سے ختم کر سکتے ہیں۔ وظائف کی سہولت اور تعلیم میں کمی پوری کرنے والی جماعتیں ان بڑے بچوں کے لئے مواقع میں اضافہ کرتے ہیں جو سکول کا بہت کچھ حرج کر چکے ہیں یا پھر بڑی جماعتوں میں جانے کی مالی استطاعت نہیں رکھتے۔ غیر رسمی تعلیم اور پیشہ وارانہ تربیت بڑی عمر اور کام کرنے والے بچوں کے لئے بہت مفید ثابت ہوتے ہیں۔

آمدن میں اضافہ اور روزگار کے متبادل ذرائع

اکثر حالات میں غربت ہی بچوں کو کانوں اور معدنوں میں کام کرنے پر مجبور کرتی ہے اور بیشتر صورتوں میں ان بچوں کی یہ آمدن پورے کنبے کی دال روٹی چلانے کے لئے اشد ضروری ہوتی ہے۔ انہیں کان کنی کے شعبے میں کام کرنے سے تب تک نہیں ہٹایا جا سکتا جب تک کنبے کے لئے آمدن کے معقول اور متبادل ذرائع دستیاب نہ ہو جائیں۔ بچوں سے مزدوری پر والدین کی احتیاج کم کرنے کے لئے آسان قرضوں، تربیت اور بہتر ملازمتوں کے ذریعے بھی ان کی مدد کی جا سکتی ہے۔

(ماہنامہ نوائے انسان جولائی 2005ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 53051 میں چوہدری محمد اشرف

ولد چوہدری ہدایت اللہ قوم ملہی پیشہ زمیندارہ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 118 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی ساڑھے پندرہ ایکڑ واقع چک نمبر 118 مراد مالیتی -/3487500روپے۔ 2۔ پلاٹ چشتیاں 34 مرلہ مالیتی -/850000روپے۔ 3۔ رہائشی مکان 118 مراد مالیتی -/250000روپے۔س وقت مجھے مبلغ -/160000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری محمد اشرف گواہ شدنمبر 1 راشد اشرف ملہی ولد چوہدری محمد اشرف گواہ شدنمبر 2 ملک محمد اسلم کھوکھر وصیت نمبر 36862

مسل نمبر 53052 میں عفت بیگم

زوجہ رانا نصیر احمد خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت طلائی زیور 10 تولہ مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 2/ ایکڑ واقع چک نمبر 166 /مراد مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عفت بیگم گواہ شدنمبر 1 رانا نصیر احمد خاں خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 نذیر احمد سانول وصیت نمبر 39423

مسل نمبر 53053 میں رانا اظہر محمود

ولد رانا محمد شفیع قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی سوا سات ایکڑ واقع چک نمبر 168 مراد مالیتی -/2175000 روپے۔2۔ زرعی اراضی ساڑھے نو ایکڑ چک نمبر 22 مالیتی -/1900000 روپے۔ 3۔ رہائشی احاطہ 12 مرلہ چک نمبر 168 مراد مالیتی -/200000 روپے۔ 4۔دوعدد بھینسیں مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا اظہر محمود گواہ شدنمبر 1 منور احمد شاہد ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد سانول وصیت نمبر 39423

مسل نمبر 53054 میں روبینہ سندس

بنت نذیر احمد سانول قوم سٹھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 /مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ روبینہ سندس گواہ شدنمبر 1 رانا طاہر احمد خاں ولد رانا فیروز احمد خاں 168 مراد گواہ شدنمبر 2 رانا محمد اختر ولد رانا محمد طفیل 168 مراد

مسل نمبر 53055 میں تسلیم بی بی

زوجہ نذیر احمد سانوال قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 1978ء ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/30000 روپے۔3۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تسلیم بی بی گواہ شدنمبر 1 نذیر احمد سانول خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 رانا مظفر احمد چک نمبر 168 /مراد

مسل نمبر 53056 میں شہباز احمد وڑائچ

ولد عطاء اللہ وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 11/E.W ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 5 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم جنوبی ربوہ مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شہباز احمد گواہ شدنمبر 1 رحمت اللہ وصیت نمبر 32221 گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد ولد رحمت اللہ

مسل نمبر 53057 میں فاطمہ بی بی

زوجہ غلام صابر قوم آرائیں پیشہ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرک ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/16000 روپے۔ 2۔طلائی زیور اڑھائی تولہ اندازاً مالیتی -/26000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فاطمہ بی بی گواہ شدنمبر 1 غلام صابر خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 اسد مصطفیٰ ولد میاں غلام قادر

مسل نمبر 53058 میں اسد مصطفیٰ

ولد میاں غلام قادر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرک ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسد مصطفیٰ گواہ شدنمبر 1 محمد یوسف بٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر 25639 گواہ شدنمبر 2 عبدالمنان ولد میاں غلام رسول میرک

مسل نمبر 53059 میں مسرت جہاں

زوجہ شاہد نصراللہ قوم جالب جٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرک ضلع اوکاڑا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔2۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت جہاں گواہ شدنمبر 1 شاہد نصراللہ خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 عبدالمنان ولد میاں غلام رسول میرک

مسل نمبر 53060 میں شاہد نصراللہ

ولد محمد علی قوم آرائیں پیشہ طبابت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرک ضلع اوکاڑا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 5 مرلہ مکان واقع پتوکی مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ 2۔ 6 مرلہ مکان واقع میرک مالیتی اندازاً -/150000 روپے مندرجہ بالا میں والدہ 2 بہنیں خاکسار حصہ دار ہیں 3۔ کار مالیتی اندازاً -/175000 روپے۔4۔ بینک بیلنس -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد نصراللہ گواہ شدنمبر 1 محمد یوسف بٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر 25639 گواہ شدنمبر 2 غلام مصطفیٰ ولد میاں سراج الحق مرحوم

مسل نمبر 53061 میں حمیدہ بیگم

بیوہ محمد مالک مرحوم قوم جٹ پھڈیار پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 14 کنال اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار علی ولد محمد مالک گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بھٹی ولد رحیم بخش

مسل نمبر 53062 میں عطاء النور ثاقب

ولد منیر احمد چوہان قوم چوہان راجپوت پیشہ تجارت/ گورنمنٹ کنٹریکٹر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ گاڑی مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ کاروباری سرمایا -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت تجارت/ (گورنمنٹ کنٹریکٹر) مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء النور ثاقب گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد سلیم وصیت نمبر 21885 گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم وصیت نمبر 35239

مسل نمبر 53063 میں شاہدہ پروین

بنت ذوالفقار علی قوم کھبہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ شیر مست پیلو وینس ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی طاہر وصیت نمبر 32917 گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار ولد محمد نواز

مسل نمبر 543064 میں فیروز خان

ولد محمد خان قوم جسرہ پیشہ زراعت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ شیر مست ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فیروز خان گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32917 گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار ولد محمد نواز

مسل نمبر 53065 میں ارباب احمد

ولد عبدالرزاق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69/R.B غنی آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ارباب احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد نواز خان ولد چوہدری برکت علی چک نمبر 69/ر۔ب

مسل نمبر 53066 میں محمد افضل ساجد

ولد میاں نذر محمد مرحوم قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-8/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ برقبہ 25x50 واقع I-16/1 اسلام آباد مالیتی -/1350000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 25x50 واقع I-16/2 الام آباد مالیتی -/1650000 روپے۔ 3۔ پلاٹ برقبہ 35x70 واقع F-16/4 اسلام آباد شراکت داری مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد افضل ساجد گواہ شد نمبر 1 حنان احمد خان ولد محمد واحد اللہ خان گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد ولد عبداللطیف

مسل نمبر 53067 میں مسعود احمد

ولد محمد شفیع قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F-8/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد گواہ شد نمبر 1 کرنل مرزا نصیر احمد ولد میاں محمد لطیف اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد ناز ولد بشیر احمد اسلام آباد

مسل نمبر 53068 میں رانا صدیق احمد

ولد رانا منیر احمد قوم راجپوت پیشہ ٹیلرنگ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-8/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 7 مرلہ پلاٹ واقع بہارہ کہو مالیتی اندازاً -/450000 روپے۔ 2۔ 4 مرلہ مکان واقع دارالعلوم شرقی ربوہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ 3۔ کار مالیتی -/100000 روپے۔ 4۔ ٹیلرنگ شاپ میں موجود کپڑا و سامان مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا صدیق احمد گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود وصیت نمبر 20932 گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم جاوید ولد عبدالمجید اسلام آباد

مسل نمبر 53069 میں مصباح رانی

بنت منور احمد پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-8/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مصباح رانی گواہ شد نمبر 1 منور احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمعظم خان ولد چوہدری محمد رشید اسلام آباد

مسل نمبر 53070 میں آمنہ توقیر

بنت مرزا توقیر یٰسین قوم مغل برلاس پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آمنہ توقیر گواہ شد نمبر 1 مرزا طاہر احمد ولد مرزا توقیر یٰسین گواہ شد نمبر 2 بشیر الدین احمد ولد چراغ الدین مرحوم وصیت نمبر 32370

مسل نمبر 53071 میں مرزا توقیر یٰسین

ولد مرزا منیر احمد نصیر قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنشنر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 5 مرلہ مکان واقع لاہور مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ کرایہ مکان -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا توقیر یٰسین گواہ شد نمبر 1 مرزا طاہر احمد ولد مرزا توقیر یٰسین گواہ شد نمبر 2 بشیر الدین احمد ولد چراغ الدین مرحوم وصیت نمبر 32370

مسل نمبر 53072 میں لئیقہ افتخار

بیوہ ملک افتخار احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-9/1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان اسلام آباد 2000میں لگنے والی قیمت -/2500000روپے۔ 2۔ قومی بچت کے سرٹیفیکیٹس جو 2000ء میں -/4000000مالیتی کے تھے۔ 3۔طلائی زیور 157 گرام مکان -/117000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5670 روپے ماہوار بصورت فیملی پنشن+فیڈرل گورنمٹ بینیفٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ لئیقہ افتخار گواہ شدنمبر 1 منصور احمد طاہر ولد غلام رسول بٹ گواہ شدنمبر 2 تصویرالرحمٰن فہیم احمد وصیت نمبر33509

مسل نمبر 53073 میں ناصر احمد

ولد داؤد احمد منصورقوم میر پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-10/4 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 15-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدناصراحمد گواہ شدنمبر1 منیراحمد ولدمنور احمد اسلام آباد گواہ شدنمبر2 داؤد احمد منصور مربی والدموصی

مسل نمبر 53074 میں نصیر احمد رشدی

ولد طاہر احمد رشدی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-10/5اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 16-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/35000روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبدنصیراحمد رشدی گواہ شدنمبر 1 محمد عبدالرؤف ریحان ولدمحمد عبدالوہاب اسلام آباد گواہ شدنمبر 2 ناصر حفیظ ملک وصیت نمبر 34091

مسل نمبر 53075 میں عبدالعزیز جہانگیری

ولدعبدالقیوم قوم سواتی جہانگیری پیشہ خدمت خلق عمر70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاراکہو اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔اراضی متفرق 225 کنال 14 مرلہ واقع منڈگراں ضلع مانسہرہ (ابھی قبضہ نہیں ملا)۔ 2۔رہائشی رقبہ ایک کنال واقع بہاراکہو (اس پرتعمیر بچوں نے کی ہے) اندازاً مالیتی -/2500000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدعبدالعزیز جہانگیری گواہ شدنمبر1 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد ربوہ گواہ شدنمبر 2 کاشف جہانگریزی ولدعبدالعزیز جہانگری

مسل نمبر 53076 میں کاشف عزیز جہانگیری

ولدعبدالعزیز جہانگیری قوم سواتی جہانگیری پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاراکہو اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 12-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/128000روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کاشف عزیز جہانگیری گواہ شدنمبر1 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد گواہ شدنمبر2 عبدالعزیز جہانگیری والدموصی

مسل نمبر 53077 میں مبارک احمد

ولدمحمد اسحٰق قوم باجوہ پیشہ تجارت عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا اسلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 5-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500روپے ماہوار بصورت جنرل اسٹور مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبدمبارک احمد گواہ شدنمبر 1 انس احمد ولد ملک محمد اشرف فیکٹری ایریا اسلام ربوہ گواہ شدنمبر2 ریاض احمد جچہ ولدعبداللہ خاں فیکٹری ایریا اسلام ربوہ

مسل نمبر 53078 میں صباحت نمرہ

بنت محمود اشرف قوم گجر پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمدربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور اندازاً آدھا تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صباحت نمرہ گواہ شدنمبر 1 سلطان بشیر طاہر ولد سلطان محمود فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شدنمبر2 اللہ یار ناصر ولد علی محمد دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر 53079 میں غالب علی

ولد چوہدری نوازش علی وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 29-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔موٹرسائیکل مالیتی اندازاً-/42000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غالب علی حمید گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر وصیت نمبر36641 گواہ شدنمبر 2 محمد اشرف مبشر وصیت نمبر37600

مسل نمبر 53080 میں عمارہ مبشرہ

بنت محمد ارشد فاروق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت
مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ عمارہ مبشرہ گواہ شد نمبر 1 ظفراللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر20564

مسل نمبر 53081 میں منزہ شفقت

بنت محمد ارشد فاروق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منزہ شفقت گواہ شدنمبر 1 ظفراللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شدنمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر20564

مسل نمبر 53082 میں فہمیدہ مرید

زوجہ چوہدری مرید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 1-10-05میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہربذمہ خاوند -/30000روپے۔ 2۔طلائی زیور 18 تولے اندازاً مالیتی -/175560روپے۔ 3۔ از ترکہ والد مرحوم-/300000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فہمیدہ مرید گواہ شدنمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شدنمبر 2 چوہدری مرید احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 53083 میں ظفراللہ خان ثانی

ولد امام بخش خان قوم بلوچ ہتکانی پیشہ پنشنر عمر65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔30 کنال قطعات اراضی موضع مہندہ ضلع ڈیرہ غازی خان مالیتی -/750000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8198روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظفراللہ خان ثانی گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد خان ولدظفراللہ خان ثانی گواہ شدنمبر2 ذوالفقار احمد ولد حکیم محمد یار

مسل نمبر 53084 میں طاہرہ صدیقہ

بنت قدرت اللہ چیمہ مرحوم قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہرآبادشرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی کانٹے مالیتی اندازاً -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ صدیقہ گواہ شدنمبر 1 عطاءاللہ چیمہ ولدقدرت اللہ چیمہ مرحوم گواہ شدنمبر2 جاویداحمدولداحمددین چیمہ نصیرآبادغالب ربوہ

مسل نمبر 53085 میں کبریٰ قدرت

بنت قدرت اللہ چیمہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہرآبادشرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 15-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی کانٹے مالیتی اندازاً -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمدپیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سےمنظورفرمائی جاوے۔الامتہ کبریٰ قدرت گواہ شدنمبر 1 عطاءاللہ چیمہ ولدقدرت اللہ چیمہ مرحوم گواہ شدنمبر 2 جاوید احمدولداحمددین چیمہ

مسل نمبر 53086 میں محمداحسن بسراء

ولدجمیل اختر بسراءقوم بسراء پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہرکالونی سرگودھابقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔العبدمحمداحسن بسراءگواہ شدنمبر1 محمد زبیرخالد وصیت نمبر28695 گواہ شدنمبر 2 عطاءالمصور مربی سلسلہ ولدمنوراحمدربوہ

مسل نمبر 53087 میں سمیراوحید

زوجہ وحیداحمدشہزادقوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہجکہ ضلع سرگودھابقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 37 گرام مالیتی -/28644 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000روپے۔اس وقت مجھےمبلغ -/200روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سےمنظورفرمائی جاوے۔الامتہ سمیراوحیدگواہ شدنمبر1 وحیدشہزادمعلم سلسلہ خاوندموصیہ گواہ شدنمبر2 لقمان احمدسلطان مربی سلسلہ ولدسلطان احمدبھیرہ

مسل نمبر 53088 میں ریحانہ کوثر

بنت عبدالقدیرقوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوڑھ والی تحصیل کوٹ مومن ضلع سرگودھابقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھےمبلغ -/100 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سےمنظورفرمائی جاوے۔الامتہ ریحانہ کوثرگواہ شدنمبر1 محمدفاروق مربی سلسلہ گواہ شدنمبر2 بشارت احمدولدعبدالقدیر

مسل نمبر 53089 میں قیصراحمد

ولد چوہدری احمد دین قوم اعوان پیشہ معلم وقف جدید عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر71 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3850 روپے ماہواربصورت الاؤنس معلم وقف جدیدمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قیصر احمد گواہ شدنمبر 1 رضوان احمد ولد چوہدری نثاراحمد چک نمبر71 جنوبی گواہ شدنمبر2 ظہیرافتخار احمد چک نمبر71 جنوبی

مسل نمبر 53090 میں مسزناصرہ لئیق

زوجہ لئیق احمد خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجر خان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہربذمہ خاوند -/25000 روپے۔2۔طلائی زیور 11 تولے مالیتی -/104500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20546 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمدپیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مسزناصرلئیق گواہ شدنمبر1 رفیع احمد شاہ نواز ولدفضل محمدامین گوجرخان گواہ شدنمبر2 شیخ منظور احمدولدشیخ محمدعبداللہ گوجرخان

مسل نمبر 53091 میں لئیق احمد خان

ولدعبداللطیف خان مرحوم قوم عمرزئی پٹھان پیشہ ملازمت عمر49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجر خان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16480 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سےمنظورفرمائی جاوے۔العبد لئیق احمد خان گواہ شدنمبر1 رفیع احمدشاہ نوازگوجرخان گواہ شدنمبر2 خواجہ حبیب اللہ گوجرخان

مسل نمبر 53092 میں بشارت شکیل

زوجہ حفاظت احمد شکیل قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ قریشیاں گوجر خان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/200000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سےمنظورفرمائی جاوے۔الامتہ بشارت شکیل گواہ شدنمبر1 مسعوداحمد ولدمحمدعبداللہ گوجرخان گواہ شدنمبر 2 سعادت احمدولدمسعوداحمدگوجرخان

مسل نمبر 53093 میں طاہرہ صدف

بنت مسعود احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ قریشیاں گوجرخاں ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 10-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/20000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمدپیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ صدف گواہ شدنمبر 1 مسعوداحمد والدموصیہ گواہ شدنمبر 2 منصوراحمدولد مسعوداحمد

مسل نمبر 53094 میں کوثرمنصور

زوجہ منصوراحمدقوم پیشہ خانہ داری عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرخان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 19-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سےمنظورفرمائی جاوے۔الامتہ کوثر منصور گواہ شدنمبر1 مسعوداحمدولدمحمدعبداللہ گوجرخان گواہ شدنمبر 2 سعادت احمدولدمسعوداحمد

مسل نمبر 53095 میں امتہ المجید راحت

زوجہ شیخ منظوراحمدقوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرخان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 24-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور8 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/40000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع

مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المجید راحت گواہ شد نمبر 1 شیخ منظور احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مزمل احمد ولد شیخ منظور احمد

مسل نمبر 53096 میں امتہ الحئی

زوجہ چوہدری محمد یوسف قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت علی پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد زیور 5 تولے -/50000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/70000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحی گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف خاوند موصیہ وصیت نمبر 31704 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام الحق ولد خیر دین لاہور

مسل نمبر 53097 میں امتہ الیاسمین

زوجہ مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہی کالونی ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 9 تولے مالیتی -/90000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الیاسمین گواہ شد نمبر 1 توصیف احمد ولد محمد ارشد مرحوم ڈسکہ کلاں گواہ شد نمبر 2 سعید احمد وصیت نمبر 35711

مسل نمبر 53098 میں مدثر احمد

ولد چوہدری خلیل احمد قوم گجر پیشہ کاشتکاری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 61/R.B بیدیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی عمارت برقبہ 15 مرلہ مالیتی اندازاً -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ اور کرایہ بلڈنگ مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید بشیر ولد میاں عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 غلام مرتضےٰ ولد غلام احمد

مسل نمبر 53099 میں لقمان منصور بسراء

ولد مقصود احمد بسراء قوم بسراء پیشہ زراعت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راٹھ کے ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان منصور بسراء گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد سعید احمد

مسل نمبر 53100 میں اعجاز احمد باجوہ

ولد چوہدری نبی احمد باجوہ مرحوم قوم باجوہ پیشہ تجارت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان دارالصدر شمالی ربوہ برقبہ ایک کنال کا 1/2 حصہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ 2۔ دکان واقع گولبازار ربوہ اندازاً مالیتی -/1800000 روپے کا بعد تقسیم ملنے والا شرعی حصہ اس میں میری 2 بہنیں اور خاکسار شراکت دار ہے۔ 3۔ سرمایا دوکان کپڑا اندازاً -/500000 روپے۔ 4۔ کار مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 میاں وسیم احمد ولد میاں نسیم احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 خواجہ صفی الدین قمر ولد مولوی قمرالدین فاضل مرحوم

خبریں

قومی اخبارات سے

پاکستانی سفارتکار کے بیٹے کا اغوا: دہلی میں پاکستانی سفارتکار کے بیٹے روشن علی کو نامعلوم افراد نے اغوا کر کے تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ ایک کمرے میں بند کر دیا جہاں تین لاشیں پڑی تھیں۔ ہاتھ میں خنجر دے کر لاشوں کے قریب کھڑا کر دیا اور تصاویر بنائی گئیں۔ آٹھ گھنٹے بعد ویران علاقے میں پھینک گئے۔ پاکستان کے دفتر خارجہ نے بھارتی سفیر کو طلب کر کے شدید احتجاج کیا۔

کیمپوں میں بیماریاں پھیلنے لگیں: آزاد کشمیر میں زلزلہ کے متاثرین کے کیمپوں میں بیماریاں پھیلنے سے سینکڑوں افراد خارش اور اسہال کا شکار ہو گئے ہیں۔ کیمپوں میں نکاسی آب کا انتظام نہیں۔ حفظان صحت کا خیال نہیں رکھا جا رہا۔ ادویات بھی ناپید ہو گئی ہیں۔ باغ میں خارش کے سینکڑوں مریض ہسپتال لائے گئے۔ زیادہ تعداد عورتوں اور بچوں کی ہے۔

عالمی بینک کی طرف سے بھرپور امداد: عالمی بینک نے زلزلہ سے متاثرہ علاقوں کی بحالی اور تعمیر نو کے لئے بھرپور تعاون اور مدد کی یقین دہانی کروائی ہے۔ وزیراعظم شوکت عزیز نے پریس کانفرنس میں بتایا ہے کہ عالمی بینک کے نائب صدر نے کہا ہے کہ عالمی بینک 19 نومبر کو ہونے والی ڈونرز کانفرنس میں متاثرین زلزلہ کے لئے بڑی مقدار میں امداد دینے والوں میں شامل ہوگا۔

تعمیر نو: وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ زلزلہ سے تباہ شدہ علاقے نئے سرے سے ڈیزائن کریں گے۔ 30 نومبر تک جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کی اکثریت کو معاوضے کی ادائیگی کر دی جائے گی۔ 3 سے 4 لاکھ خیمے مل جائیں گے۔ تین شہروں میں مصنوعی اعضاء کی پیوندکاری کے لئے مراکز بنا دیئے گئے ہیں۔

قومی احتساب بیورو کے نئے چیئرمین: وفاقی حکومت نے لیفٹیننٹ جنرل (ر) شاہد عزیز صدیقی کو قومی احتساب بیورو کا نیا چیئرمین مقرر کیا ہے۔

کنٹرول لائن پر دوسرا راستہ بھی کھل گیا: چکوٹھی کے مقام پر کنٹرول لائن سے دوسرا راستہ بھی کھولا گیا ہے۔ اس سے قبل پونچھ کے نزدیک چیک پوسٹ کھولی گئی تھی۔ ٹیٹوال پر تیسری چیک پوسٹ 12 نومبر کو کھلے گی۔ پونچھ سیکٹر میں بھارت نے فیلڈ ہسپتال بنا دیا ہے اور کہا ہے کہ زخمیوں کو علاج کے لئے آنے کے واسطے سفری دستاویزات کی ضرورت نہیں۔ کنٹرول لائن سے راستے کھلنے سے دونوں طرف کے حکام نے سامان کا تبادلہ کیا۔

نواز شریف اور اہل خانہ کو پاسپورٹ جاری: جدہ میں پاکستانی قونصل خانے کی طرف سے سابق وزیراعظم نواز شریف اور ان کے خاندان کے 20 افراد کو پاسپورٹ جاری کر دیئے گئے ہیں۔ نواز شریف اپنی فیملی کے ہمراہ لندن جائیں گے جہاں ان کا بیٹا حسن نواز ہسپتال میں زیر علاج ہے۔

متاثرین کے لئے جماعت احمدیہ کے میڈیکل کیمپ: روزنامہ امن فیصل آباد نے 28 اکتوبر 2005ء میں تحریر کیا۔ جماعت احمدیہ نے متاثرہ علاقوں میں میڈیکل کیمپ قائم کر دیئے ہیں۔ ان کیمپوں میں دس ہزار سے زائد زخمیوں کو طبی امداد دی جا چکی ہے۔ سربراہ جماعت احمدیہ نے دنیا بھر میں پھیلے ہوئے اپنے پیروکاروں کو ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت وطن عزیز میں حالیہ زلزلہ سے متاثر ہونے والوں کی ہر ممکن امداد کرنے کی خصوصی ہدایات جاری کرتے ہوئے متاثرہ علاقوں میں ریلیف کا کام کرنے کے لئے لندن، جرمنی، امریکہ، کینیڈا اور پاکستان کے احمدی ڈاکٹروں پر مشتمل چار میڈیکل کیمپ قائم کروا دیئے ہیں جن کی معاونت کے لئے بیرون ممالک سے سینکڑوں پاکستانی نژاد احمدی رضا کار خدمات بجا لا رہے ہیں اور مختلف عوارض میں مبتلا آفت زدگان کو طبی امداد اور ادویات فراہم کر رہے ہیں۔

نیٹو کی امدادی سرگرمیاں: نیٹو کی طرف سے امدادی سرگرمیاں تیز کر دی گئی ہیں۔ باغ میں 60 بستروں پر مشتمل جدید ہسپتال قائم کر دیا گیا ہے۔ میڈیکل ٹیم روزانہ سینکڑوں مریضوں کا علاج کر رہی ہے۔ دور دراز علاقوں میں موبائل ٹیمیں کام کر رہی ہیں۔

فرانس میں ہنگامے: فرانس میں تشدد اور ہنگاموں کا سلسلہ 13 ویں روز بھی جاری رہا۔ 500 مزید گاڑیاں جلا دی گئیں۔ صدر شیراک نے ملک بھر میں ایمرجنسی نافذ کر دی ہے۔ ہنگامی حالت کے نفاذ کے بعد فرانس کے شہر ایمنس میں پہلی مرتبہ کرفیو لگا دیا گیا۔ رات 10 بجے سے صبح 6 بجے تک 16 سال اور اس سے کم عمر بچوں کے باہر نکلنے پر پابندی ہوگی۔ مظاہرین نے سرکاری عمارتوں پر حملے کئے۔ پولیس اور مظاہرین میں جھڑپیں ہوئیں۔ (باقی صفحہ 12)

ربوہ میں پہلا شادی ہال
گوندل بینکوئیٹ ہال
اینڈ موبائل کیٹرنگ
بکنگ جاری ہے
گولبازار ربوہ
047-6212758
047-6212265
0300-7704354
0333-6569259
0333-6508342

(بقیہ صفحہ 11)

مذہبی آزادی پامال کرنے والے ممالک: امریکہ نے سعودی عرب کو بھی مذہبی آزادی پامال کرنے والے ممالک میں شامل کرلیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق سعودی عرب میں مذہبی آزادی کا وجود تک نہیں۔ وہاں سرکاری مذہب اسلام ہے اور تمام شہریوں کا مسلمان ہونا شرط ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کی رپورٹ میں پاکستان کو تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ تاہم مذہبی آزادی پامال کرنے والے ممالک میں شامل نہیں کیا گیا۔

زبردستی جمہوریت: امریکی وزیرخارجہ کنڈولیزا رائس نے کہا ہے کہ امریکہ عراق اور ایران میں زبردستی جمہوریت نافذ نہیں کرسکتا۔ تاہم ایسے حالات پیدا کرسکتا ہے جن میں یہ ممالک خود اپنے ہاں جمہوریت نافذ کرسکیں۔

تباہ کن ہتھیاروں تک رسائی: عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی نے کہا ہے کہ تباہ کن ہتھیاروں تک دہشت گردوں کی رسائی روکنے کے لئے سخت معیار اپنایا جائے۔ سلامتی کونسل بھی دیگر اداروں کی طرح اس مسئلے کے حل کے لئے کارروائی کرے۔

واقفین نو ربوہ کی لینگوئج کلاسز

عیدالفطر کی رخصتوں کے بعد وقف نو لینگوئج انسٹی ٹیوٹ دارالرحمت وسطی، لوکل انجمن احمدیہ ربوہ، مورخہ 12 نومبر بروز ہفتہ بوقت 4:00 بجے سہ پہر کھلے گا۔ زیر تعلیم طلباء و طالبات سے بروقت تشریف لانے کی درخواست ہے۔

مورخہ 12 نومبر بروز ہفتہ بوقت 4-15 سہ پہر مندرجہ ذیل زبانوں میں جونیئر کلاسز کے لئے نئے داخلے بھی ہوں گے۔ عربی، سپینش، جرمن، فرنچ، چائنیز اور انگریزی داخلے کے لئے 6 سال تا 12 سال کے واقفین نو اور واقفات نو مقررہ وقت پر انسٹی ٹیوٹ تشریف لے آئیں۔

(انچارج وقف نو لینگوئج انسٹی ٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 11 نومبر 2005ء

طلوع فجر	4:18
طلوع آفتاب	5:42
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	6:35

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 047-6212764 گھر: 6211379

ہیپاٹائٹس، فالج، گنج، جوڑوں درد، موٹاپا، بے اولادی وغیرہ
صرف پرانے، پیچیدہ اور ضدی امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 دارالعلوم شرقی ربوہ: 6212694

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
پرا پرٹی ہوم اینڈ پراپرٹی سنٹر
پروپرائیٹر: نعیم الرحمٰن
فون دفتر: 214930 گھر: 211930
الناصر مارکیٹ بالمقابل ایوان محمود یادگار روڈ ربوہ

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
پروپرائٹر۔ منیر احمد
گھر: 6212647
فون دکان: Mob:0300-7704735-6215378
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جنوبیہ مارکیٹ ربوہ

زود جام عشق قیمت فی ڈبی -/400 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 6213966

ماہر امراض ناک کان گلہ کی آمد
ہر ماہ کے دوسرے ہفتہ صبح 9:00 بجے تا 12:00 بجے دوپہر ناک کان گلہ کے آپریشن کئے جائیں گے۔
مریم میڈیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ
فون نمبر 6213944

قائم شدہ 1953
دانتوں کا واحد جدید ترین کلینک پرانے اور تجربہ کار
شریف ڈینٹل کلینک
اقصیٰ روڈ ربوہ
اگر آپ فکس دانت بغیر تار اور بغیر پلیٹ کے لگوانا چاہتے ہیں تو......
اگر آپ فل سیٹ بغیر تالو کے لگوانا چاہتے ہیں تو......
اگر آپ اپنے دانتوں پر کراؤن لگوانا چاہتے ہیں تو......
فون نمبر کلینک: 047-6213218 رہائش: 047-6212678

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 6213649 رہائش 6211649

الفضل روم کولر، گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کرواسکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

NJ
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

SHARIF JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ، کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں۔
بخارا اصفہان، شجر کاری، ڈبل ڈائرکٹ، کشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان
آف شہر گڑھ
12۔ نیو گور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax: 042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

احمد اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور شہر میں واقع تمام سوسائٹیوں میں پلاٹس کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
رابطہ: 30 فرسٹ فلور 2-E-25 مارکیٹ واپڈا ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: ندیم احمد۔ موبائل: 0333-4315502
042-5188844

CHILDREN BROUGHT UP THROUGH
HOMOEOPATHIC TREATMENT ARE HEALTHY
INTELLIGENT AND STRONG
DR. MANSOOR AHMAD
D.583. FAISAL TOWN
LAHORE, PH: 5161204

فاران ریسٹورنٹ لذیذ کھانوں کا مرکز
(1) چکن (2) چکن کڑاھی (3) سیخ کباب (4) شامی کباب (5) کٹلس (6) مچھلی فرائی
(7) مٹن کڑاھی، سپیشل سلاد، FFC برگر (8) آئس کریم وغیرہ
خواتین کیلئے پردے کا خصوصی انتظام لان میں بھی موجود ہے
پارٹی کیلئے ہال موجود ہے۔ ایڈوانس بکنگ بھی کی جاتی ہے
ربوہ میں پہلی دفعہ خوبصورت لان میں اپنے فنکشن کریں
فون نمبر: 047-6213653
پر آرڈر بک کروائیں
مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی نزد سوئمنگ پول

C.P.L 29-FD

برائے فروخت
اقصیٰ چوک سے قریب دارالرحمت شرقی میں ایک مکان تعمیر شدہ ڈبل سٹوری برائے فروخت ہے۔ برائے رابطہ
اخلاص احمد فون نمبر: 0301-7967841

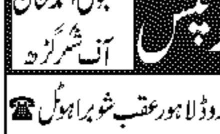
ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093

1924 سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرام، سونگز، واکر زوغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516